11-05-2024 SATURDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) تلنگانہ میں لوک سبھا انتخابات کی مہم اختتام پذیر ہوگئی۔ 3 مئی کو صبح 7 بجے تا 6 بجے شام ووٹ ڈالے جائیں گے۔

(۲) چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج نے کہا ہے کہ پول ٹیمیں کل صبح سے روانہ ہونا شروع ہوجائیں گی۔

(۳) چیف الیکٹورل آفیسر نے رائے دہندوں سے خواہش کی کہ وہ بیلٹ یونٹس پر امیدواروں کی ترتیب کی جانچ کرلیں کیونکہ کئی حلقوں میں زیادہ امیدوار ہیں۔

اور

(۴) حیدرآباد سے ہزاروں افراد پڑوسی ریاست آندھراپردیش روانہ ہوئے تاکہ پیر کو ہونے والے اسمبلی اورلوک سبھا انتخابات میں اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کرسکیں۔

☆☆☆

رچہ کنڈہ پولیس پیر کو ہونے والی رائے دہی کیلئے تقریبا 10 ہزار عہدیداروں کو تعینات کرے گی۔ کمشنر پولیس رچہ کنڈہ ترون جوشی نے کہا کہ پانچ لوک سبھا حلقوں میں مکمل طور پر اس کمشنریٹ کے حدود میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 8 بین ضلعی چیک پوسٹ قائم کئے گئے ہیں جبکہ 29 فلائنگ اسکواڈس اور 25 سروے لنس ٹیموں کو بھی تعینات کیا گیا ہے تاکہ رائے دہندوں کو راغب کرنے، رقم، شراب، منشیات اور مفت میں فراہم کی جانے والی اشیا کی منتقلی کو روکا جائے۔ تمام پولنگ بوتھس بالخصوص حساس پولنگ بوتھس کی آئی ٹی کور ٹیموں کی جانب سے ٹی ایس کاپ ایپ میں جیوٹیگنگ کی گئی ہے اور 72 پولیس عہدیداروں کو تعینات کیا گیا ہے تاکہ انتخابی عمل کی نگرانی کی جاسکے۔ ترون جوشی نے کہا کہ رچہ کنڈہ پولیس کمشنریٹ کے حدود میں 3396 پولنگ اسٹیشنس اور 533 حساس پولنگ اسٹیشنس ہیں۔

☆☆☆

حیدرآباد سے ہزاروں افراد پڑوسی ریاست آندھراپردیش روانہ ہوئے تاکہ پیر کو ہونے والے اسمبلی اورلوک سبھا انتخابات میں اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کرسکیں۔ رائے دہی کے عمل میں حصہ لینے کیلئے اپنے آبائی مقامات جانے والے خاندانوں سے بسیں اور ٹرینیں پُر نظر آئیں۔ کارس، بسیں اور دیگر ٹرانسپورٹ گاڑیاں حیدرآباد۔ وجئے واڑہ شاہراہ پر دیکھی گئیں کیونکہ بیشتر خاندان اپنی کاروں اور دیگر گاڑیوں کے ذریعہ سفر کو ترجیح دی۔ حیدرآباد، سکندرآباد اور نواحی علاقوں کے ریلوے اور بس اسٹیشنس میں بھی عوام کا ہجوم دیکھا گیا تاکہ اپنی منزل کی سمت جاسکیں۔ ٹی ایس آر ٹی سی کی جانب سے عوام کے ہجوم سے نمٹنے کیلئے 2000 اضافی بسیں چلائی جارہی ہیں۔

☆☆☆

ساوتھ سنٹرل ریلوے کی جانب سے بھی سکندرآباد اور کاچی گوڑہ ریلوے اسٹیشنوں سے خصوصی ٹرینیں چلائی جارہی ہیں تاکہ عوام کے ہجوم سے نمٹا جاسکے۔ معمول کی ٹرینوں کے لئے اضافی کوچس بھی بنائے گئے ہیں۔

☆☆☆

حیدرآباد کے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 20 مئی کے بعد تلنگانہ میں ایک مرتبہ پھر گرمی کی شدید لہر ہوگی۔ حیدرآباد میں آئندہ پانچ دنوں کے دوران توقع ہے کہ اوسطا اعظم ترین درجہ حرارت 40 ڈگری سلسیس سے کم درج کیا جائے گا۔ اضلاع میں بارش کا بھی امکان ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں لوک سبھا انتخابات کی مہم اختتام پذیر ہوگئی۔ نکسلائٹس سے متاثرہ علاقوں میں 4 بجے شام اور دیگر علاقوں میں 6 بجے شام انتخابی مہم کا اختتام ہوگیا۔ 13 مئی کو صبح 7 بجے تا 6 بجے شام ووٹ ڈالے جائیں گے۔ چیف الیکٹورل آفیسر وکاس راج نے کہا ہے کہ پول ٹیمیں کل صبح سے روانہ ہونا شروع ہوجائیں گی۔ تمثیلی رائے دہی صبح ساڑھے پانچ بجے شروع ہوگی، جبکہ حقیقی رائے دہی 13 بائیں بازو کی انتہاء پسندی سے متاثرہ علاقوں کے سواتمام دیگر مقامات پر 7 بجے صبح تا 6 بجے شام

منعقد کی جائے گی۔ بائیں بازو کی انتہاء پسندی والے علاقوں میں رائے دہی صبح 7 بجے تا 4 بجے شام ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز کے 3 پولنگ اسٹیشنس میں 10, 12, 14 ووٹ ہیں، جبکہ 13 پولنگ اسٹیشنس میں 25 سے کم رائے دہندے ہیں۔ 23 ایسے مراکز رائے دہی ہیں، جہاں پر رائے دہندوں کی تعداد 50 سے کم ہے۔ 9900 پولنگ مراکز کی نشاندہی ریاست بھر میں حساس مراکز کے طور پر کی گئی ہے۔ 12 ہزار میکرو ابزورس تعینات کئے گئے ہیں۔ تمام مراکز رائے دہی میں ویب کاسٹنگ اور ویڈیو گرافی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 144 نافذ کی گئی ہے، جس کے سبب 4 سے زائد افراد کے جمع ہونے پر پابندی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کے انتخابی مواد اور انتخابات سے متعلق اجتماعی ایس ایم ایس پر مکمل طور پر امتناع عائد رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جملہ 320 کروڑ روپے مالیت کی نقد رقم اور مفت میں فراہم کی جانے والی اشیاء ضبط کی گئی ہیں۔ تقریباً ایک لاکھ 90 ہزار اسٹاف پولنگ ڈیوٹی کرے گا۔ مرکزی مسلح دستوں کی 160 کمپنیاں اور یونیفارم سرویس کے 70 ہزار ارکان عملہ بھی پولنگ کے موقع پر ڈیوٹی انجام دے گا۔ انہوں نے رائے دہندوں سے اپیل کی کہ وہ امیدواروں کی ترتیب کی جانچ کرے جو بیلٹ یونٹس پر رکھے گئے ہیں۔ کیونکہ کئی حلقوں میں امیدواروں کی زیادہ تعداد ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 1950 پر ایس ایم ایس خدمات شروع کی گئی ہے، تاکہ مراکز رائے دہی کی تفصیلات معلوم کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بنیادی سہولتیں جیسے پنکھوں کی بھی سہولت رہے گی۔ علاوہ ازیں قطاروں میں ٹھہرنے والوں کے لئے بھی پنکھوں کی سہولت رہے گی۔ ضرورت پڑنے پر طبی امداد بھی دستیاب کروائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تا حال 20 ہزار رائے دہندوں نے گھر سے ووٹنگ کی سہولت سے استفادہ کیا ہے۔

☆☆☆

مرکزی وزیر سیاحت و بی جے پی کے ریاستی صدر کشن ریڈی نے کہا ہے کہ کانگریس اور بی آر ایس عوام کو اپنی دھوکہ والی باتوں سے گمراہ کررہے ہیں۔ انہوں نے حیدرآباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریونت ریڈی اور چندر شیکھر راؤ یہ دھوکہ دے رہے ہیں کہ عوام ان کی باتوں پر یقین کرلیں گے۔ یہ کہتے ہوئے کہ کانگریس اور بی آر ایس نے زہریلی مہم چلائی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے کبھی بھی سیکوریٹی فورسس پر یقین نہیں کیا۔ کانگریس قائد کے اس ریمارک کا حوالہ دیتے ہوئے کہ پاکستان کے پاس بھی ایٹم بم ہے، ریڈی نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے۔ ہندوستان نے اسے دنیا کے ممالک کے سامنے گھٹنوں کے بل لادیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریونت ریڈی، چندر شیکھر راؤ کے نقشہ قدم پر چل رہے ہیں۔ بی آر ایس نے ریاست کے مفادات کو نقصان پہنچاتے ہوئے اسے دیوالیہ بنادیا۔ یہ کہتے ہوئے کہ وظیفہ یابوں کی واجب الادا کافی رقم اور ڈی اے کی رقم ہنوز ادا نہیں کی گئی ہے، انہوں نے کہا کہ کنٹراکٹرس کو تمام ادائیگیاں کردی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس خواتین کے لئے مفت بس کی سہولت کے علاوہ دیگر یقین دہانیوں پر عمل نہیں کررہی ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ ریونت ریڈی نے کہا تھا کہ انتخابات ریفرنڈم ہیں، انہوں نے ریونت ریڈی سے پوچھا کہ کس طرح انہوں نے یہ بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ کون کینسر ہیں اور کون کورنا۔

☆☆☆

آخری دن امیدواروں نے تمام 17 لوک سبھا حلقوں میں انتخابی مہم چلائی۔ گھر گھر پہنچ کر انتخابی مہم چلاتے ہوئے ووٹ مانگے گئے۔ بڑی پارٹیوں نے میڈیا کانفرنس کے ذریعہ عوامی تائید کی خواہش کی۔ بی جے پی کی طرف سے پارٹی کے قومی لیڈر و مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے وقار آباد اور ونپرتی میں دو انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے تانڈور میں جلسہ سے خطاب کیا، جبکہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے میدک کے کانگریس امیدوار کی تائید میں پٹن چیرو میں کارنر میٹنگ سے خطاب کیا۔ بی آر ایس سربراہ چندر شیکھر راؤ نے تلنگانہ بھون میں میڈیا کانفرنس منعقد کیا جبکہ پارٹی کے کارگذار صدر تارک راما راؤ نے حضور آباد میں روڈ شو اور پداپلی لوک سبھا حلقہ کے چنور میں انتخابی جلسہ سے خطاب کیا۔

☆☆☆

راجنا سرسلہ ضلع کے زرعی عہدیدار بھاسکر نے کہا ہے کہ ضلع میں نقلی تخم کا پتہ چلانے کے لئے ٹاسک فورس تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے کسانوں سے خواہش کی ہے کہ وہ لائسنس ڈیلر کے سوا ضلع میں کسی اور کی جانب سے کپاس کے تخم کی فروخت کی اطلاع ٹاسک فورس کو دیں۔

☆☆☆

مجرمانہ دھمکی اوررائے دہندوں پراثر انداز ہونے کی کوشش پرسعید آباد پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹرا کے امراوتی کی بی جے پی کی لیڈر نونیت کور کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔حال ہی میں حیدرآباد میں ایک جلسہ کے دوران انہوں نے مجلس کے فلور لیڈر اکبرالدین اویسی اوران کے بڑے بھائی اسدالدین اویسی کے خلاف بعض ریمارکس کئے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر پولیس کو 10 سکنڈ کے لئے ہٹادیا جائے تو دونوں بھائیوں کو یہ معلوم ہوگا کہ وہ کہاں سے آئے ہیں اوروہ کہاں گئے۔

☆☆☆

حیدرآباد میٹرو ریل کو مالی سال 24-2023ء کے 31 مارچ کو اختتام پذیر سہ ماہی میں نقصان اٹھانا پڑا۔ یہ نقصان مہالکشمی اسکیم پر عمل آوری کے نتیجہ میں اٹھانا پڑا۔ مہالکشمی اسکیم کے ذریعہ خواتین کو آرٹی سی بسوں میں مفت سفر کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔

☆☆☆

بی جے پی کے سینئر لیڈر امیت شاہ نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ ان کی پارٹی ملک کے جنوبی حصہ میں بہتر مظاہرہ کرے گی۔انہوں نے حیدرآباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتخابات 12 لاکھ کروڑ روپے کی رشوت خور کانگریس پارٹی اور بی جے پی کے درمیان ہے، جس پر 25 پیسے رشوت کے الزامات بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے داخلی سلامتی کے ساتھ ساتھ معیشت کو مستحکم کیا، انفرااسٹرکچر کو بہتر بنایا اورگزشتہ 10 برسوں کے دوران کئی شعبوں میں ملک کو ترقی دی۔ انہوں نے کہا کہ خاندانی سیاست، رشوت خوری کی وجہ سے تلنگانہ کی سیاست نچلی سطح تک آگئی ہے۔ اِس بات کو سمجھنے والے بی جے پی کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔ یہ کہتے ہوئے کہ اقلیتی ریزرویشن کے سبب تلنگانہ میں ایس سی، ایس ٹی اور بی سی طبقات ریزرویشن سے محروم ہیں، انہوں نے کہا کہ بی جے پی ان ریزرویشنس کو ختم کرے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس چھ ضمانتوں پر عمل میں ناکام رہی ہے۔انہوں نے کانگریس لیڈر منی شنکر ایئر اور فاروق عبداللہ کے ریمارکس کی بھی مذمت کی اور کہا کہ ان ریمارکس سے قومی یکجہتی متاثر ہوگی۔

☆☆☆

اے آئی سی سی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ کانگریس حکومت عوامی خدمات کے لئے پابند عہد ہے۔ انہوں نے عوام سے خواہش کی کہ وہ ہندوستان کے دستور کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنے والوں کو روکے۔انہوں نے تانڈور میں انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت نے ضروری اشیاء کی قیمتوں میں کمی کے لئے کوئی اقدامات نہیں کئے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں، خواتین، مزدوروں اور کمزور طبقات کے لئے بی جے پی نے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے کسانوں کیلئے کچھ نہیں کیا، لیکن 6 لاکھ کروڑ روپے کے قرضہ جات اہم شخصیتوں کے معاف کردئے۔